اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ
آپ اُس کتاب کو پڑھیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے ، بے شک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ کی یاد بڑی

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ
چیز ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾ اور تم اہلِ کتاب سے

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
ہیں ، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اُس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے ،

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں ﴿۴۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور اِسی طرح ہم نے آپ کے اوپر کتاب اُتاری ، تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں ، اور اُن لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں ، اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں ﴿۴۷﴾ اور آپ اِس سے پہلے کوئی کتاب

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ، ایسی حالت میں باطل پرست لوگ

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
شبہ میں پڑتے ﴿۴۸﴾ بلکہ یہ کُھلی ہوئی آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا
علم عطا ہوا ہے ، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ
کہ اِس پر اُس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اُتاری گئیں ؟ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ
اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ۝۵۰ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے آپ پر کتاب اُتاری جو اُن کو پڑھ کر سُنائی جاتی ہے ، بے شک اُس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ
رحمت اور یاد دہانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ۝۵۱ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
گواہی کے لیے کافی ہے ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور جنہوں نے انکار کیا وہی خسارے میں

الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
رہنے والے ہیں ۝۵۲ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور اگر ایک وقت مقرر

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
نہ ہوتا تو اُن پر عذاب آجاتا ، اور یقیناً وہ اُن پر اچانک آئے گا اور اُن کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ
خبر بھی نہ ہوگی ۝۵۳ وہ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور یقیناً

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ
جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ۝۵۴ جس دن عذاب اُن کو اوپر سے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ چکھو اُس کو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
جو تم کرتے تھے ۝۵۵ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! بے شک

اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ
میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ۝۵۶ ہر جان کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
موت کا مزہ چکھنا ہے ، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۵۷ اور جو لوگ ایمان لائے

ع ۵ / ۱۷

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ
اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے ، جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝۵۸ ۖ
نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا ۝۵۸

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹ وَكَاَیِّنْ
جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۵۹ اور کتنے

مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖؗ
جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے ، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی،

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۶۰ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۝۶۰ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ
آسمانوں اور زمین کو اور مُسخّر کیا سورج کو اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
کہ اللہ نے ، پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں ۝۶۱ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ
چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے ، بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِیْمٌ ۝۶۲ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ
جاننے والا ہے ۝۶۲ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ
اُتارا پھر اُس سے زمین کو زندہ کیا اُس کے مرجانے کے بعد تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝۶۳ ع
کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ؛ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ۝۶۳

وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ
اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا ، اور بے شک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۶۴
آخرت کا گھر ہی اصل زندگی کی جگہ ہے ، کاش کہ وہ جانتے ۝۶۴

منزل ۵ — ع ۶ — وقف لازم

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ

پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لیے دین کو خالص

الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮهُمۡ اِلَى الۡبَـرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۞ ۶۵

کرتے ہوئے، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں ۶۵

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۛۚ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ٚ فَسَوۡفَ

تاکہ ہم نے جو نعمت اُن کو دی ہے اُس کی ناشکری کریں اور چند دن فائدہ اُٹھا لیں، پس وہ جلد ہی

يَعۡلَمُوۡنَ ۞ ۶۶ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

جان لیں گے ۶۶ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پُر امن حرم بنایا اور اُن کے آس پاس سے

النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ‌ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَةِ

لوگ اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ ۞ ۶۷ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ۶۷ اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ‌ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ

باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اُس کے پاس آ چکا، کیا منکروں کا

جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ۞ ۶۸ وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا

ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ۶۸ اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اُٹھائیں گے

لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ‌ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۞ ۶۹ ع

اُن کو ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ۶۹

منزل ۵

سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۱۹) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں (۳۵۳۴) حروف ہیں

الٓمّٓ ۞ ۱ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۞ ۲ فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ مِّنۡۢ

الٓمّٓ ۱ روم والے مغلوب ہو گئے ۲ پاس کے علاقے میں اور وہ اپنی

بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ ۞ ۳ فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ ‌لِلّٰهِ

مغلوبیت کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے ۳ چند برسوں میں، اللہ ہی کے

الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَیَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ
ہاتھ میں سب کام ہیں ، پہلے بھی اور پیچھے بھی ، اور اُس دن ایمان والے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَہُوَ
خوش ہوں گے ﴿۴﴾ اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے ، اور وہ

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۵﴾ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ
زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۵﴾ اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا؛

وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾ وہ دنیا کی زندگی

مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ
کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے

غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ
بے خبر ہیں ﴿۷﴾ کیا اُنھوں نے اپنے آپ میں غور نہیں کیا ، اللہ نے

اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے برحق پیدا کیا ہے

وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ
اور صرف ایک مقرر مدت کے لیے ، اور لوگوں میں بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے

لَکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ
منکر ہیں ﴿۸﴾ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا

کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ
انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے ، وہ اُن سے زیادہ طاقت

قُوَّۃً وَّاَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَعَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡہَا
رکھتے تھے اور اُنھوں نے زمین کو بویا اور اُس کو اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا اِنھوں نے آباد کیا ہے،

وَجَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ
اور اُن کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آئے ، پس اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا

وَلٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ؕ﴿۹﴾ ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کررہے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے بُرا کام

الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

کیا تھا اُن کا انجام بُرا ہوا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے ۝۱۰ اللہ خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۱۱ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس دن مجرم لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا

حیرت زدہ رہ جائیں گے ۝۱۲ اور اُن کے شریکوں میں اُن کا کوئی سفارشی نہ ہوگا

وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ۝۱۳ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اُس دن سب لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے ۝۱۴ پس جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

عمل کیے وہ ایک باغ میں مسرور ہوں گے ۝۱۵ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ فِي

انکار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے ۝۱۶ پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

اور جب تم صبح کرتے ہو ۝۱۷ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ

حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ۝۱۸ وہ زندہ کو مُردے سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ

نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۹ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

زندہ کرتا ہے اور اِسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ۝۱۹ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿۲۰﴾
کہ اُس کے تم کو مٹّی سے پیدا کیا ہے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیل جاتے ہو ﴿۲۰﴾

وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا
اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے؛

لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ
تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو ، اور اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی ، بے شک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ
اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ وَاَلۡوَانِكُمۡ ؕ
اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے،

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ
بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے ﴿۲۲﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات

بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ
اور دن میں سونا اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ
بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو

الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
بجلی دِکھاتا ہے خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ ، اور وہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے

فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
پھر اُس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ
اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اُس کے نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین

وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ‌ۖ مِّنَ
اُس کے حکم سے قائم ہے ، پھر جب وہ تم کو ایک بار پُکارے گا تو تم

الۡاَرۡضِ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنۡ فِى
اُسی وقت زمین سے نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
جو بھی ہے اُسی کا ہے ، سب اُسی کے تابع ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے جو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ
پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا ، اور یہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے ، اور آسمانوں

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
اور زمین میں اُسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے ، اور وہ زبردست ہے ،

الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے خود تمہاری ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے ، کیا تمہارے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
غلاموں میں کوئی تمہارے اُس مال میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے

فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
کہ تم اور وہ اُس میں برابر ہوں ، اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اُسی طرح اُن کا بھی لحاظ کرتے ہو ،

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اِس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ اپنی جانوں پر

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ
ظلم کرنے والوں نے بلا دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر رکھی ہے تو اُس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
اللہ نے بھٹکا دیا ہو ، اور کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ پس آپ یکسو ہو کر

لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ
اپنا رخ اِس دین کی طرف رکھو ، اللہ کی فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو

عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙۗ
بنایا ہے ، اُس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں ، یہی سیدھا دین ہے ،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۙۗ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اُسی کی طرف متوجہ ہو کر

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۙ
اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ بنو ﴿۳۱﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور وہ بہت سے گروہ ہوگئے ، ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

اپنے طریقے پر خوش ہے جو اُس کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً

پُکارتے ہیں اُسی کی طرف متوجہ ہو کر ، پھر جب وہ اپنی طرف سے اُن کو مہربانی چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

تو اُن میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ کہ جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

اُس کے منکر ہو جائیں ، تو چند دن فائدہ اُٹھا لو ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کوئی سند اُتاری ہے کہ وہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے ﴿۳۵﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

اور جب ہم لوگوں کو مہربانی چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوجاتے ہیں ، اور اگر اُن کے

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

اعمال کے سبب سے اُن کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ

بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾ پس رشتے دار کو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ

اُس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو ، یہ بہتر ہے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ

پانے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں

النَّاسِ فَلَا يَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ
شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ، اور جو زکوٰۃ تم دو گے

تُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡؕ
جس نے تم کو پیدا کیا پھر اُس نے تم کو روزی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا،

هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ
کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اِن میں سے کوئی کام

شَىۡءٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الۡفَسَادُ
کرتا ہو ، وہ پاک ہے اور برتر ہے اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ خشکی اور تری میں

فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ لِيُذِيۡقَهُمۡ
فساد پھیل گیا لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے ؛ تاکہ اللہ مزہ چکھائے

بَعۡضَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا
اُن کو اُن کے بعض اعمال کا ، شاید کہ وہ باز آئیں ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں

فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ
چلو پھرو پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اِس سے پہلے

قَبۡلُ ؕ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ
گزرے ہیں ، اُن میں سے اکثر مشرک تھے ﴿۴۲﴾ پس آپ اپنا رخ

لِلدِّيۡنِ الۡقَيِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
دینِ قیِّم کی طرف سیدھا رکھو قبل اِس کے کہ اللہ کی طرف سے ایسا دن آ جائے جس کے لیے

مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَٮِٕذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿۴۳﴾ مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ
واپسی نہیں ، اُس دن لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ جس نے انکار کیا تو اُس کا انکار

كُفۡرُهٗ ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ يَمۡهَدُوۡنَ ۙ‏ ﴿۴۴﴾
اُسی پر پڑے گا ، اور جس نے نیک عمل کیے تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان کررہے ہیں ﴿۴۴﴾

لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖؕ
تاکہ اللہ ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے،

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ

بے شک اللہ منکروں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۵﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ

الرِّیٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ

ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے ، اور تاکہ کشتیاں

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اُس کا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ

شکر ادا کرو ﴿۴۶﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا اُن کی قوم کی طرف،

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

پس وہ اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے اُن لوگوں سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا تھا،

وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ

اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مؤمنوں کی مدد کریں ﴿۴۷﴾ اللہ ہی ہے

یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل کو اُٹھاتی ہیں پھر اللہ اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح

یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ

چاہتا ہے اور وہ اُن کو تہہ بہ تہہ کرتا ہے ، پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

اندر سے نکلتی ہے ، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُسے پہونچا دیتا ہے

اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور وہ اُس کے

اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤی

نازل کیے جانے سے قبل ، خوشی سے پہلے ناامید تھے ﴿۴۹﴾ پس اللہ کی

اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

رحمت کے آثار کو دیکھیے کہ وہ کس طرح زمین کو زندہ کرتا ہے اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد،

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۵۰﴾

منزل ۵

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں پھر وہ کھیتی کو زرد ہوتی دیکھیں تو اُس کے بعد وہ انکار

يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
کرنے لگیں گے (۵۱) تو آپ مُردوں کو نہیں سُنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو اپنی پُکار

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
سُنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں (۵۲) اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
نکال کر راہ پر لا سکتے ہو، آپ صرف اُس کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو،

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
پس یہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں (۵۳) اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
ضعف اور بڑھاپا طاری کر دیا ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
علم والا ، قدرت والا ہے (۵۴) اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم قسم کھا کر

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے ، اِس طرح وہ

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
پھیرے جاتے تھے (۵۵) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا وہ کہیں گے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ
کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روز حشر تک پڑے رہے ، پس یہ حشر کا

الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ
دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے (۵۶) پس اُس دن ظالموں کو اُن کی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا (۵۷)

امام حفصؒ سے ان تینوں کلمات میں ضاد کا ضمہ اور فتحہ دونوں مروی ہیں لیکن ضمہ مختار ہے۔

وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ
اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں،

وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ
اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لے آؤ تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے

اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰی
کہ تم سب باطل پر ہو ﴿۵۸﴾ اِس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن لوگوں کے

قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
دلوں پر جو نہیں جانتے ﴿۵۹﴾ پس آپ صبر کیجیے ، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلَا یَسۡتَخِفَّنَّکَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع
سچا ہے اور آپ کو کمزور نہ کردیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے ﴿۶۰﴾

رکوع ۶ — منزل ۵

(سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے اور سورۂ صافّات کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — اس میں (۲۱۱۰) حروف ہیں

الٓـمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ هُدًی
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ ہدایت

وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۳﴾ جو کہ نماز قائم کرتے ہیں

وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ ط
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ
یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّشۡتَرِیۡ لَهۡوَ
پانے والے ہیں ﴿۵﴾ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اُن باتوں کا خریدار بنتا ہے

الۡحَدِیۡثِ لِیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ۖ
جو غافل کرنے والی ہیں ؛ تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے بغیر کسی علم کے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞ وَاِذَا
اور اُس کی ہنسی اُڑائے ، ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۞ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
اُس کو ہماری آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو وہ تکبّر کرتا ہوا مُنہ موڑ لیتا ہے جیسے اُس نے سُنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞
جیسے اُس کے کانوں میں بہرا پن ہے ، تو اُس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ۞

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لیے نعمت کے

النَّعِيْمِ ۞ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ
باغ ہیں ۞ اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے ، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
زبر دست ہے ، حکمت والا ہے ۞ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا ایسے ستونوں کے بغیر جو تم کو نظر آئیں

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ
اور اُس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تم کو لے کر جُھک نہ جائے اور اُس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
ہر قِسم کے جاندار پھیلا دیے ، اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۞ هٰذَا خَلْقُ
پھر زمین میں ہر قِسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں ۞ یہ ہے اللہ کی

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
تخلیق تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ اُس کے سِوا جو ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے ، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ
ظالم لوگ کُھلی گمراہی میں ہیں ۞ اور ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرو ، اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ وَاِذْ
شکر کرے گا ، اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۞ اور جب

منزل ۵ ع ۱۰ ۱

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے ! اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
معاملے میں تاکید کی ، اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾
اُس کا دودھ چھڑانا ہوا ، کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا ، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تجھ کو

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫
معلوم نہیں تو اُن کی بات نہ ماننا ، اور دنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا،

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
اور تم اُس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ
پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۵﴾ اے میرے بیٹے ! اگر کوئی عمل

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ
یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو ، اللہ اُس کو حاضر کر دے گا ، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
اللہ باریک بیں ہے ، باخبر ہے ﴿۱۶﴾ اے میرے بیٹے ! نماز قائم کرو ، اچھے کام کی

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ
نصیحت کرو اور بُرائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہونچے اُس پر

اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ
صبر کرو ، بے شک یہ ہمّت کے کاموں میں سے ہے ﴿۱۷﴾ اور لوگوں سے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

النصف

منزل ۵

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
بے رخی نہ کرو اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں

فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
درمیانی طریقہ اختیار کرو اور اپنی آواز کو پست رکھو ، بے شک سب سے

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۧ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
بُری آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے کام میں

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے،

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ
اور اُس نے اپنی کُھلی اور چُھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں ، اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں کسی علم اور کسی ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اور کسی روشن کتاب کے بغیر ﴿۲۰﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اُس چیز کی

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
جو اللہ نے اُتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
پایا ہے ، کیا اگر شیطان اُن کو آگ کے عذاب کی طرف بُلا رہا ہو

السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
تب بھی ؟ ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک عمل

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى
کرنے والا بھی ہو تو اُس نے مضبوط رسّی پکڑ لی ، اور اللہ ہی کی طرف ہے

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
تمام معاملات کا انجام کار ﴿۲۲﴾ اور جس نے انکار کیا تو اُس کا انکار آپ کو

ع ۲ / ۸

منزل ۵

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غمگین نہ کرے ، ہماری ہی طرف ہے اُن کی واپسی تو ہم اُن کو بتادیں گے جو کچھ اُنھوں نے کیا ، بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
دلوں کی بات سے بھی واقف ہے ۝۲۳ ہم اُن کو تھوڑی مدّت فائدہ دیں گے پھر اُن کو ایک سخت عذاب

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۲۴ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
کی طرف کھینچ لائیں گے ۝۲۴ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ۝۲۵ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶ وَلَوْ اَنَّ مَا
میں ہے ، بے شک اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۝۲۶ اور اگر زمین میں جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر مزید سات سمندروں

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
کے ساتھ روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں ، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۷ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝۲۷ تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
جیسا ایک شخص کا ، بے شک اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ۝۲۸ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ، ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت تک،

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ۝۲۹ یہ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی

هُوَ الۡحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ

حق ہے اور اُس کے سِوا جن چیزوں کو وہ پُکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡكَ

اور بے شک اللہ برتر ہے ، بڑا ہے ﴿۳۰﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی سمندر میں

ع ۳ ۱۲

تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَکُمۡ مِّنۡ اٰیٰتِهٖ ؕ

اللہ کے فضل سے چلتی ہے ؛ تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے،

اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے ، شکر کرنے والے کے لیے ﴿۳۱﴾ اور جب

غَشِیَهُمۡ مَّوۡجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِیۡنَ

موج اُن کے سَر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پُکارتے ہیں اُس کے لیے دین کو

لَهُ الدِّیۡنَ ۬ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَی الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ

خالص کرتے ہوئے ، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں کچھ

مُّقۡتَصِدٌ ؕ وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوۡرٍ ﴿۳۲﴾

اعتدال پر رہتے ہیں ، اور ہماری نشانیوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بد عہد ہیں ، ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ وَاخۡشَوۡا یَوۡمًا

اے لوگو ! اپنے رب (کے غصّے) سے بچو اور اُس دن سے ڈرو جب کہ

لَّا یَجۡزِیۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ

کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے

عَنۡ وَّالِدِهٖ شَیۡـًٔا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ

کچھ بدلہ دینے والا ہوگا ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں

الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ۛ وقفة وَلَا یَغُرَّنَّکُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿۳۳﴾

دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے ﴿۳۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَیُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ ۚ

بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے

وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡاَرۡحَامِ ؕ وَمَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌ مَّاذَا

اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے ، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ

تَكۡسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ بِاَیِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ ؕ
کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مَرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ﴿٣٤﴾
بے شک اللہ جاننے والا ، باخبر ہے ﴿٣٤﴾

(سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٦) سے آیت (٢٠) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٣٠) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٢) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٣٨٠) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں (١۵١٨) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡكِتٰبِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ
الٓمّٓ ﴿١﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے ، اِس میں کوئی شبہ نہیں ، خداوند عالم کی

الۡعٰلَمِیۡنَ ؕ﴿٢﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ
طرف سے ہے ﴿٢﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص نے اِس کو خود گھڑ لیا ہے ؛ بلکہ یہ حق ہے

مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ
آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا

قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ
نہیں آیا ؛ تاکہ وہ راہ پر آجائیں ﴿٣﴾ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ

اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ
عرش پر قائم ہوا ، اُس کے سِوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے اور نہ کوئی

وَّلَا شَفِیۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٤﴾ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ
سفارش کرنے والا ، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿٤﴾ وہ آسمان سے زمین تک

السَّمَآءِ اِلَی الۡاَرۡضِ ثُمَّ یَعۡرُجُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ
تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ اُس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ﴿۵﴾ وہی ہے

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡۤ

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۶﴾ اُس نے

اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ

جو چیز بھی بنائی خوب بنائی ، اور اُس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

طِیۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ

مٹّی سے کی ﴿۷﴾ پھر اُس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے سے

مَّہِیۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِہٖ

چلائی ﴿۸﴾ پھر اُس کے اعضاء درست کیے اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا

اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم

مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ

شکر کرتے ہو ﴿۹﴾ اور اُنھوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائیں گے

ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ ہُمۡ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ

تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے ؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے

کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ

منکر ہیں ﴿۱۰﴾ کہہ دیجیے کہ موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر

وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ؑ وَلَوۡ تَرٰۤی

مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور کاش آپ دیکھو

اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ

جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سَر جھکائے ہوں گے ،

رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا

اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سُن لیا پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں ، ہم

مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَلٰکِنۡ

یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی ہدایت دے دیتے ؛ لیکن

حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ

میری بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور جہنم کو جنّات اور انسانوں سے

منزل ۵

ع ۱۱

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ تو اب مزہ چکھو اِس بات کا کہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو بُھلا دیا،

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ہم نے بھی تم کو بُھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
چکھو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے ذریعے یاد دہانی

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
تکبّر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں،

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو پُکارتے ہیں ڈر سے اور اُمید سے، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ
تو کسی کو خبر نہیں کہ اُن لوگوں کے لیے اُن کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
کیا ٹھنڈک چُھپا رکھی گئی ہے ﴿۱۷﴾ تو کیا جو مؤمن ہے وہ اُس شخص

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جیسا ہوگا جو نافرمان ہے، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًاۢ بِمَا
اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کے لیے جنّت کی قیام گاہیں ہیں، مہمان نوازی کے طور پر

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ
اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے نا فرمانی کی تو اُن کا ٹھکانہ

النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
آگ ہے، وہ لوگ جب اُس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

السجدة

منزل ۵

وقف غفران

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى

جھٹلاتے تھے ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو بڑے عذاب سے پہلے قریب کا عذاب

دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنۡ

ضرور چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾ اور اُس شخص سے

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا

زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ موڑے ، ہم

مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ۧ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى

ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلۡنٰهُ

کتاب دی تو آپ اُس کے ملنے میں کچھ شک نہ کریں ، اور ہم نے اُس کو

هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۲۳﴾ۚ وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿۲۳﴾ اور ہم نے اُن میں پیشوا بنائے

يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا

جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے جب کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کر دے گا

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ

جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ

اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ فِىۡ

اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ، جن کی بستیوں میں یہ لوگ

مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾

آتے جاتے تھے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ، کیا یہ لوگ سُنتے نہیں ؟ ﴿۲۶﴾

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ

پھر ہم اُس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی ،

ع ۲ | ۱۱ | ۱۵

اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡفَتۡحُ اِنۡ
پھر کیا وہ دیکھتے نہیں ؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم

کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ
سچے ہو ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن اُن لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ
جنہوں نے انکار کیا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو اُن سے

عَنۡهُمۡ وَ انۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع
اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ، یہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۷۳) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے اور سورۂ آلِ عمران کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۲۸۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۵۷۹۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ
اے پیارے نبی ! اللہ سے ڈرئیے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے ،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی
بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اور پیروی کیجیے اُس چیز کی جو آپ کے رب کی طرف سے

اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
آپ پر وحی کی جا رہی ہے ، بے شک اللہ باخبر ہے اُس سے جو

خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیۡلًا ﴿۳﴾
تم لوگ کرتے ہو ﴿۲﴾ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے ﴿۳﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِهٖ ۚ وَ مَا
اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ

جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ
تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا

وَ مَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ
اور نہ تمہارے اپنے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنادیا ، یہ سب تمہارے اپنے منہ کی

الثلٰثۃ
ع ۳ / ۱۷
منزل ۵

بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَـقَّ وَهُوَ يَهۡدِى
باتیں ہیں ، اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہ سیدھا راستہ

السَّبِيۡلَ ۝۴ اُدۡعُوۡهُمۡ لِاٰبَآئِهِمۡ هُوَ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ ۚ
دکھاتا ہے ۝۴ منہ بولے بیٹوں کو اُن کے باپوں کی نسبت سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے،

فَاِنۡ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡۤا اٰبَآءَهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ
پھر اگر تم اُن کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے

وَمَوَالِيۡكُمۡ‌ ؕ وَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ فِيۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ
رفیق ہیں ، اور جس چیز میں تم سے بھول چوک ہوجائے تو اُس کا تم پر کچھ گناہ

بِهٖ ۙ وَلٰكِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُكُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا
نہیں مگر جو تم دل سے ارادہ کرکے کرو ، اور اللہ معاف کرنے والا،

رَّحِيۡمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوۡلٰى بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ
رحم کرنے والا ہے ۝۵ اور نبی کا حق مؤمنوں پر اُن کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے

وَاَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ‌ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى
اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں ، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں دوسرے مؤمنین

بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ
اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓئِكُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ‌ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو ، یہ کتاب میں

فِى الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶ وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
لکھا ہوا ہے ۝۶ اور جب ہم نے پیغمبروں سے اُن کا

مِيۡثَاقَهُمۡ وَمِنۡكَ وَمِنۡ نُّوۡحٍ وَّاِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى
عہد لیا اور آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ‌ ۖ وَاَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝۷ ۙ
اور عیسیٰ ابن مریم (علیہم السلام) سے ، اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا ۝۷

لِّيَسۡـئَلَ الصّٰدِقِيۡنَ عَنۡ صِدۡقِهِمۡ‌ ۚ وَاَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ
تاکہ اللہ سچے لوگوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں سوال کرے ، اور منکروں کے لیے اُس نے

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۸﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اپنے اوپر اللہ کے

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ
احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے اُن پر ایک آندھی

رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی ، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ

بَصِیْرًا ﴿۹﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
تم کرتے ہو ﴿۹﴾ جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی

مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
طرف سے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل گلوں تک پہونچ گئے

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کرنے لگے ﴿۱۰﴾ اُس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اور بالکل ہلا دیے گئے ﴿۱۱﴾ اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ
وہ صرف دھوکہ تھا ﴿۱۲﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب والو!

یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ
تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں تو تم لوٹ چلو ، اور اُن میں سے ایک گروہ پیغمبر سے

مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِیَ
اجازت مانگتا تھا وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ
غیر محفوظ نہیں ، وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿۱۳﴾ اور اگر مدینہ کے

عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
اطراف سے اُن پر کوئی گھس آتا اور اُن کو فتنے کی دعوت دیتا تو وہ مان لیتے

ع ۱۷

منزل ۵

مع

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اور وہ اُس میں بہت کم باقی رہتے ﴿۱۴﴾ اور اُنہوں نے اِس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے ، اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی

مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
پوچھ ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾
تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا ، اور اِس حالت میں تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے گا ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ
کہہ دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے گا اگر وہ تم کو نقصان پہونچانا

بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
چاہے یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے ، اور وہ اپنے لیے اللہ کے مقابلے میں

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آ جاؤ،

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ لا اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ
اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں ﴿۱۸﴾ وہ تم سے بخل کرتے ہیں،

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
پس جب خوف پیش آتا ہے تو آپ دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اِس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ اُن کی

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا
آنکھیں اُس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو ، پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے ساتھ

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
ملتے ہیں ، یہ لوگ یقین نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے اعمال بے کار کردیے،

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿١٩﴾ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
گئی نہیں ہیں ، اور اگر فوجیں آجائیں تو یہ لوگ یہی پسند کریں کہ

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ
کاش ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں تمہاری خبریں پوچھتے رہیں ، اور اگر

كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصّہ لیتے ﴿٢٠﴾ یقیناً تمہارے لیے

ع ٢ / ١٨

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تھا ، اُس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے ﴿٢١﴾ اور جب ایمان والوں نے فوجوں کو

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
دیکھا تو اُنہوں نے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا،

منزل ۵

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ، اور اِس نے اُن کے ایمان اور اطاعت میں

وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
اضافہ کردیا ﴿٢٢﴾ ایمان والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا ، پس اُن میں سے کوئی اپنا ذِمّہ پورا کر چکا اور اُن میں سے

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
کوئی منتظر ہے ، اور اُنہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی ﴿٢٣﴾ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اُن کی سچّائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾
یا اُن کی توبہ قبول کرے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٢٤﴾

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ
اور اللہ نے منکروں کو اُن کے غصّے کے ساتھ پھیر دیا کہ اُن کی کچھ بھی مُراد پوری نہ ہوئی،

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾
اور مؤمنین کی طرف سے اللہ لڑنے کے لیے کافی ہو گیا ، اور اللہ قوت والا، زبردست ہے ﴿۲۵﴾

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
اور اللہ نے اُن اہلِ کتاب کو جنہوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اُن کے

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
قلعوں سے اُتارا اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا ، تم اُن کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
اور ایک گروہ کو قید کر رہے ہو ﴿۲۶﴾ اور اُس نے اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور اُن کے

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
مالوں کا تم کو وارث بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا ، اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ
قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اے (پیارے) نبی ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
تم دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
میں تم کو کچھ مال و متاع دے کر خوبی کے ساتھ رخصت کردوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
اللہ اور اُس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مُہیّا کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ اے (پیارے) نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
تم میں سے جو کسی کُھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اُس کو

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
دُہرا عذاب دیا جائے گا ، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۳۰﴾